ٹوٹے ہوئے خواب

خواب ٹوٹا، دل ٹوٹا

"بڑی مشکل سے جو میں نے بُنے خواب
ٹوٹ کے بکھر گیا میں نے پایا میرا جواب
زندگی تو میں نے جی لی ہے اپنے انداز سے
خوابوں کو بُننے میں ملی مجھے سزا"۔

"دریاوں کی گہرائی میری آنکھوں میں بس
جب بھی سوچ تھی تھی ہونٹوں پر آجاتی خوشی
مگر لہروں نے میری بدل دی تھی اپنی جگہ
اس لیے ٹوٹ کر بکھر گئی، دکھ لی بن گئی وجہ"۔

"دل تو مایوس دکھی سے ہو گیا تھا
زندگی کے راستوں پر کانٹا بن گیا تھا
ہنستے مسکراتے چھپا لیتا میرا ہر غم
لیکن ہار گئے زندگی سے آخر میں ہم"۔

"زندگی نے ایک دن موڑ لی ہیں
تھیں خوشی مجھ سے چھین لی جیسی
جن ہونٹوں پر پہلے خوشی چھلکتی تھی
آج وہی ہونٹوں سے آنسو برس رہی تھی"

"ماں کی آنکھوں میں بھی میرا جواب جھلکت
میری کامیابی پر سب سے زیادہ خوشی اسے ہوتا
دکھی نہیں کروں گا اسکی آنکھوں اور ہونٹوں کو
ٹوٹے خوابوں کو چھوڑنے کی اس ماں کی خوشی بننے کو"

"نیند تو آنکھوں سے ناراض ہو گئی
ٹوٹے خوابوں کو مٹانے کا ذریعہ کی
نہیں چاہیے ان آنکھوں میں مجھے ٹوٹے سپنے
اب بن لونگا میں پھر سے زندگی کے ٹوٹے راستے"

"چاند نے آنسوں کو چاندنی سے مٹائی
سورج نے اپنے کرنوں سے زندگی کے راستے دکھائی
ٹوٹے سپنوں کو پھر سے بننے کی آرزو آئی
زندگی کڑوی تھی اب وہ میٹھی ہونے آئی"

"آسمان سے خدا نے فرشتہ بھیجے
بارش کے بوندوں نے اسے برسے
جب سے پکا تھا میں زندگی کی مشکلوں سے
بارش کی بوندوں نے کاپ کر دی وہ پیوانی۔"

"ادھوری راتوں میں یہ خیال رہتا تھا
خوابوں کے بن میرا کیا وجود رہتا
زندگی کتنی بھی اب نئی موڑ لیے لیے
ہر ہار کے بعد جیت ہے یہ من میں لاتا۔"

"خوابوں کے ساتوں رنگ کالے پڑھ گئے
زندگی کے راستوں پر کانٹیں بھر گئے
اب سمجھا نہ زندگی ان رہوں پر
نہ جانے کب یہ کانٹیں زہر بن گئے۔"

"اگلے دن نئی سورج کے کرنیں جھلکیں
نئے نئے راستیں اسمان سے برسیں
خوابوں کو تو میں نے پھر سے بننے کا سوچا
خدا کی مہربانی دیکھ کر دل ہے روتا۔"

"ہزاروں لوگ ہزاروں سپنے بھی بنتے
کچھ پورے ہوتے، کچھ بھی بکھرتے
مایوس نہیں ہونا یہ میرے ~~دوستوں~~ دوست
ہر وقت ساتھ رہنے کا یہ وادا کرتے"

"خوابوں کی کشتوں میں، میں منزل پانے کو نکلا
بیچ سمندر میں دکھا ڈوبتے، منزل سے دور نکلا
ڈوبتے وہ سمندر کی گہرائی میں پہنچا
دکھا راستہ اور کشتی کا ٹکڑا بنا میرا سہارا"

"دل کو تو میں نے بڑی مشکل سے سنبھالا
پورا ٹوٹ گیا تھا میرا دل بیچارا
ٹکڑوں کو میں نے کانٹوں کے راستوں پر پیا
سنبھال کر رہنا پھر سے نہ ٹوٹ جائے یہ بتلا"

~~("اس انکھوں نے چھوٹا سے خواب بھی بنا تھا~~
~~یہ خلا کیوں تھی)~~
"اس انکھوں نے چھوٹا سے خواب بھی بنا تھا
ہمیشہ اپنی امّی کے پلکوں، گود میں پلنا تھا

"یہ خدا کیوں تمنے میرے خوابوں کو بکھر دیا
اتنی جلدی مجھے میری امّی سے جدا کر دیا"

"ماں تو میرے خوابوں کے ساتھ رخصت ہوئی
اب رہنا ہے اکیلا یہ بات ہر روز ہے ستائی
مایوس نہیں ہونا یہ میرے پیارے دوست
تیرا سہارا اب میں بنوں گا یہ دوستوں نے بتلائی"

"میرے خواب تو بنتے بنتے بکھر گئے
نہیں بنا پوری پھر جلدی ہی ٹوٹ گئے
تھا مجھے اسے اپنی خوشی سے سنوارنا
پر خدا کی مرضی نہ ہوئی وہ مجھ سے دور ہو گئی"

"معلم نے ہے میرے ہونٹوں پر دعا آئی
مایوسی ہے میری دل پہ زور سے چھائی
دور کر دے یہ ایک بار خدا اسے
ٹوٹے خوابوں سے آنکھوں میں آنسو لائی"

"بہت دور ہے مشکل ہے اسے بھی پانا
نہیں چھوڑنا ایک بھی خوابوں کا سفر سوپانا
ڈھونڈتے ہوئے بن گیا میں ایک مسافر
نہ جانے کب ملیگا، کب سوریگا میرا گھرانہ"

"خوابوں کے دریاوں میں بہت کشتی ہے ڈوبی
سب مصیبتوں کو ہرا دل دن پر ہے چاہیں
جس نے اس کشتی کو ڈوبنے سے بچایا
اس کا نام پہچانے ہر اتہاس میں ہے چھایا"